خُطبات

حکیم العصر

۲

ضابطہ

نام کتاب: خطبات حکیم العصر (جلد دوم)

خطیب: حکیم العصر حضرت مولانا عبدالمجید لدھیانوی مدظلہ

اہتمام: استاد العلماء مولانا مفتی ظفر اقبال مدظلہ

ترتیب: مولانا مفتی سجاد حسین ظفر

تصحیح: قاری محمد ادریس عباسی اسلام آباد

تخریج: مولانا محمد عمران

ضخامت: 397 صفحات

تعداد 1100

اشاعت سوم: جنوری 2008ء

قیمت: 200 روپے

جان دینے سے ڈرتا نہیں ہے۔ یہ بہت بڑی بات ہے جو ایمان کی برکت سے نصیب ہوتی ہے کہ مومن آدمی باطل کے مقابلے میں حق کا ساتھ دیتا ہوا اور اس کفرستان میں......اور اس کفر گھر میں......حق کی اذان دیتا ہوا مرنے مارنے سے ڈرتا نہیں ہے......موت اس کے نزدیک کوئی چیز ہی نہیں رہتی......اور کفر کے لئے سب سے بڑی تکلیف دہ بات یہ ہے کہ اس ایمان کی برکت سے مسلمانوں میں جانبازی آ جاتی ہے اور یہ جانبازی ان میں سے اُس وقت تک ختم نہیں ہوسکتی جب تک کہ اُن کا رابطہ علماء سے ختم نہ ہو......اس لئے اس قسم کی بے دینی اختیار کرنے کے لئے یہ جس طرح کے حیلے استعمال کرتے ہیں......ان سب سے بچاؤ ان مدارس اور علماء کے ساتھ رابطے میں ہے

آخر میں ایک دلچسپ اور انتہائی فکر انگیز بات کی طرف آپ کی توجہ دلانا چاہتا ہوں......کراچی کے ماہنامہ ''نوائے احتشام'' کے شمارہ جون 2004ء کے ایک صفحے کا فوٹوسٹیٹ ایک دوست نے مجھے بھیجا......ہوسکتا ہے یہ رسالہ آپ حضرات میں سے کسی کے پاس آتا ہو...... ہمارے ہاں کہروڑپکا میں یہ پرچہ نہیں آتا......اس لئے میرے ذہن میں تھا کہ پوچھوں گا کہ اگر یہاں پر جامعہ امدادیہ میں آتا ہو تو مجھے وہ دکھائیں تاکہ فوٹوسٹیٹ کی بجائے میں وہ اصل پرچہ دیکھ لوں......البتہ وہ فوٹوسٹیٹ میں نے پڑھا ہے آپ بھی دیکھ لیں تاکہ اس بات کی تصدیق ہو جائے۔

اپنے اس پرچے میں اُنہوں نے آنے والے وقت کے متعلق پیش گوئیاں ذکر کی ہیں......بعض علاماتِ قیامت کے متعلق پیش گوئیاں کی ہیں۔

ہندوستان کے بارے میں پیش گوئی:

اُن میں سے ایک پیش گوئی یہ بھی ہے کہ آٹھ سو سال قبل ایک بزرگ غالباً نعمت اللہ نامی شخص گزرے ہیں...... وہ بزرگ فرماتے ہیں کہ ہندوستان دو حصوں میں تقسیم ہو جائے گا......ایک حصہ ہند ہوگا......اور دوسرا حصہ مملکتِ اسلامیہ ہوگا...... تقسیم کے بعد جو حصہ مملکتِ اسلامیہ کہلائے گا اُس میں :

- چوری۔
- ڈاکہ۔
- قتل۔
- زنا۔

اس قسم کے جرائم کی بہت کثرت ہوجائے گی اور اُس مملکت کے حکام بظاہر مسلمان کہلائیں گے لیکن حقیقت میں کفر کے ایجنٹ ہوں گے یا کافروں کے ایجنٹ ہوں گے...... یہ نوائے احتشام کی عبارت سنا رہا ہوں آپ کو...... اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک عادلانہ فیصلہ ہوگا...... اُس کے بعد بہت خونریزی ہوگی ......ھندو مملکتِ اسلامیہ پر ٹوٹ پڑیں گے اور مملکت کے ایک بہت اہم شہر کو وہ برباد کردیں گے...... اور اُس کے بعد مسلمانوں کی فوجیں پورے جوش وخروش کے ساتھ اُٹھیں گی اور اتنی شدید گھمسان کی لڑائی ہوگی کہ دریا سندھ کا پانی خون کے ساتھ سرخ ہوجائے گا ...... اتنی قتل و غارت ہوگی ...... اور یہ واقعہ دوعیدوں کے درمیان میں ہوگا ...... اب یہ اللہ بہتر جانے کہ یہی آنے والی دوعیدیں ہیں یا ابھی اسمیں کتنے سالوں کا فاصلہ باقی ہے۔

بہر حال ہمارے لئے ڈرنے کی بات یہ ہے کہ اُنہوں نے کہا کہ مملکتِ اسلامیہ کے حکام بظاہر مسلمان ہوں گے لیکن حقیقت میں کفر کے ایجنٹ ہوں گے...... ہمیں اس میں ایک فیصد بھی شک نہیں ہے...... اس لئے اب ڈرنا چاہئے اور اللہ تعالیٰ سے خوب اچھی طرح استغفار کرنا چاہیئے...... اللہ تعالیٰ اس عذاب سے محفوظ رکھے جس کو اس پیش گوئی کے اندر پیش کیا گیا ہے...... اور اس کا طریقہ صرف یہ ہے کہ عام مسلمانوں میں تبلیغ کرو، اور اُن کو برائیوں سے بچانے کی کوشش کرو، اور اللہ تعالیٰ سے عافیت مانگو، یہ تو بہت پرانے بزرگوں کی پیش گوئی ہے۔

حکیم الامت حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کی پیش گوئی:

لگے ہاتھوں آپ کو ایک اور پیش گوئی بھی سنا دیتا ہوں جس سے اپنے بزرگوں

کی فراست کا پتہ چلتا ہے۔

ہمارے بزرگوں میں حضرت مولانا ظفر احمد عثمانی رحمۃ اللہ علیہ کو آپ سب جانتے ہیں...... حضرت مولانا شبیر احمد عثمانی کے بعد شیخ الاسلام کا لقب اُنہیں کیلئے تھا......اُنہوں نے اپنی خودنوشت مختصر سوانح آثار ظفر کے نام سے تحریر کی ہے......چھوٹے چھوٹے دو اجزاء میں...... میرے پاس بابُ العلوم میں یہ دونوں جزء موجود ہیں...... اُس میں حضرت فرماتے ہیں (جس دن میں نے وہ پڑھی مجھے اپنے بزرگوں کی فراست پر پہلے سے زیادہ اعتماد ہوگیا اور میں ان کی فراست کا پہلے سے زیادہ قائل ہوگیا) کہ حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ ایک دن فرمایا (یہ حضرت کے سگے بھانجے ہیں اور حضرت بات کرتے وقت اُن کو مولوی ظفر سے خطاب کرتے تھے) مولوی ظفر یہ لیگ والے وعدے تو بہت کرتے ہیں کہ پاکستان میں اسلام نافذ کریں گے ......پتہ نہیں یہ اسلام نافذ کریں گے یا کمال اَتاتُرک کی طرح دین میں تحریف کریں گے۔؟اب سالہا سال گزر جانے کے باوجود دلوں میں نفاق ہے اور اسلام لیگ والوں سے نافذ ہونا تھا اور نہ ہوا۔!!

حضرت رائے پوری کی پیش گوئی:

حضرت رائے پوری رحمۃ اللہ علیہ ملفوظات میں ہے کہ ان کا یہ پروگرام تو پہلے دن سے تھا کہ ہم نے پاکستان کا حال ......

- کمال اَتاتُرک والا کرنا ہے۔
- یہاں سے علماء کو ختم کرنا ہے۔
- یہاں سے دین کو ختم کرنا ہے۔
- اسے سیکولر اسٹیٹ بنانا ہے۔
- اسے یورپی معیار پر لے جانا ہے۔

ہمارے علماء...... اللہ تعالیٰ اُن کی قبروں کو منور کرے ......جنہوں نے اُن کا

ساتھ دیا ......اُن کی حیاء اُن کی آنکھوں میں تھی جب تک وہ زندہ رہے اُن کی شرم کرتے رہے بے دینی علی الاعلان اُنہوں نے لانے کی کوشش نہیں کی۔

اللہ کی طرف سے تحفظ یہ ہوا کہ پاکستان بننے کے بعد ہی اُنہوں نے آپس میں ایک دوسرے کی ٹانگیں کھینچنی شروع کردیں اور نتیجہ یہ ہوا کہ دوسروں کو بھول گئے ورنہ سب سے پہلے یہ بات سکندر مرزا نے کہی تھی کہ میں علماء کے لئے کشتی تیار کر رہا ہوں ان سب کو سمندر میں غرق کروں گا لیکن اللہ نے اُسی کا بیڑا غرق کردیا۔

اَکابر کی فراست

لیکن اللہ بھلا کرے کتنے سالوں کے بعد بالآخر وہ حاکم بھی آ گیا جس نے دل کی بات اپنی زبان سے کہہ دی......اُس نے اپنی پہلی تقریر میں کہہ دیا کہ میرے لئے مصطفیٰ کمال اتاترک آئیڈیل شخصیت ہے......مطلب یہ ہے کہ وہ میرے لئے نمونہ ہے...... میں نے حکومت ویسے کرنی ہے...... جیسے کمال اتاترک نے کی تھی......جس دن یہ بات سامنے آ گئی ......حکیم الامت حضرت تھانوی علیہ الرحمہ وہ الفاظ میرے لئے مزید بصیرت کا باعث بن گئے کہ دیکھو ہمارے بزرگوں کو اللہ تعالیٰ نے کیسی بصیرت دی ہوئی تھی؟ کہ اُن کے دل کے اندر کھٹکنے والی بات آج واقعہ بن کر سامنے آ رہی ہے۔ اس لئے اُن کے لئے بھی ہدایت کی دعا کرو۔ کہ اللہ اُن کو ہدایت دے اور اگر اُن کی قسمت میں ہدایت نہیں ہے تو اللہ تعالیٰ پاکستان اور مسلمانوں کی اُن سے جان چھڑائے۔

اِن مدارس کو آباد رکھنے کی کوشش کیجئے۔ ان کے لئے خوب خوب دعائیں کیجئے۔ اصل میں مَیں اپنے مرحوم بھائی کے ساتھ رفاقت کا حق ادا کرنے کے لئے آپ کے سامنے آ بیٹھا تھا...... اُلٹی سیدھی دو چار باتیں کردی ہیں......اگر زبان سے کوئی اچھی بات نکلی ہے تو اللہ قبول فرمائے......اور اگر کمی بیشی ہے تو اللہ معاف فرمائے۔

وآخر دعوانا ان الحمدللہ رب العالمین۔

❀❀❀❀